ہم نے اتنی تیزی سے کووِڈ-19 ویکسین کیسے حاصل کی؟

23 فروری ، 2021

کووِڈ-19 وبائی مرض کے آغاز کے بعد ایک سال سے بھی کم عرصے میں متعدد ویکسین پہلے ہی تیار اور منظور کی جا چکی ہیں. اس بلیٹن میں بتایا گیا ہے کہ یہ اتنی جلدی کیسے ہوا. **ڈاکٹروں اور محققین نے اس بلیٹن میں موجود معلومات کی تصدیق کی ہے.**

1. سائنس دان، حکومتیں اور بین الاقوامی ایجنسیاں وبائی مرض کیلئے تیاری کر رہی تھیں.

- سائنسدان، حکومتیں اور مختلف ممالک کی بین الاقوامی ایجنسیاں کئی سالوں سے وبائی مرض کی توقع کر رہے تھے
- اور اس سے پہلے ہی ویکسین تیار کرنے کے عمل کو تیز کرنے کیلئے شراکت داری کو تشکیل دے چکے ہیں.
- کووِڈ-19 مکمل طور پر کسی نئی قِسم کا وائرس نہیں ہے. یہ دوسرے کورونا وائرس جیسا ہی ہے جیسے کہ سارس (SARS) وائرس، جس کا بڑے پیمانے پر مطالعہ کیا گیا تھا.
- کینیڈا میں دستیاب دو ویکسین (فائزر بائیو ٹیک اور موڈرنہ) ایم آر این اے ٹکنالوجی کا استعمال کرکے تیار کی گئیں ہیں جو پہلے ہی تیار کی گئیں تھیں اور دوسرے کے لئے تفتیش کی گئیں. بیماریوں اس طرح کووِڈ-19 وائرس کی نشاندہی کرنے کے بعد اس ٹیکنالوجی کو بہت تیزی سے استعمال کیا جا سکتا ہے.

2. ہر ایک بیک وقت مؤثر انداز میں کام کر رہا تھا.

- وائرس سے پیدا ہونے والے جینیاتی مواد کی بہت تیزی سے شناخت کی گئی اور اسے عام کردیا گیا.
- بڑھتی ہوئی عالمی فنڈنگ کووِڈ-19 ویکسین ریسرچ کیلئے وقف کردی گئی تھی.
- ایک ہی وقت میں مختلف مراکز میں ٹیسٹ اور تحقیق جاری تھی.
- ویکسینز کی تیاری پر کام کرنے والے محققین نے مؤثر طریقوں سے اپنے ڈیٹا کو جمع کرنے اور شیئر کرنے کیلئے الیکٹرانک طریقوں کا استعمال کیا.

3. بہت سے لوگوں نے ٹیسٹنگ کیلئے رضاکارانہ خدمات سر انجام دیں.

ویکسینز جب تک منظور نہیں ہوسکتیں جب تک کہ اس کی بڑی تعداد میں انسانوں پر ٹیسٹنگ نہ کرلی جائے. انہیں "کلینیکل ٹرائلز" کہا جاتا ہے.کووِڈ-19کلینیکل ٹرائلز کیلئے بہت سی عوامی حمایت حاصل تھی اور تمام پسِ منظر کے ہزاروں لوگوں نے ٹرائلز میں فوری رضاکارانہ طور پر حصہ لیا. اس طرح کووِڈ-19 ویکسینز تیار کرنے کیلئے کلینیکل ٹرائلز کا سائز اس طرح کے ہونے والے ٹرائلز سے بہت بڑا تھا.

4. انفیکشن کی زیادہ شرحوں کی وجہ سے ، ویکسین کی جانچ میں مدد ملی

- کووِڈ-19 انفیکشن کی زیادہ شرح نے یہ دیکھنا آسان بنا دیا کہ آیا ویکسینز کووِڈ-19 کے خلاف تحفظ فراہم کرتی ہیں. تھوڑے ہی عرصے کے اندر، اس گروپ میں کووِڈ-19 سے بیمار ہونے والے افراد کی ایک خاصی زیادہ تعداد تھی جنہوں نے ویکسین لگوانے والے گروپ کے مقابلے میں ویکسین نہیں لگوائی تھی. اس سے یہ ظاہر ہوا کہ ویکسین مؤثر تھی.
- اس سے پہلے کہ وہ کوئی ایسی ویکسین بنائیں جو مؤثر ہے، اکثر محققین کو کئی بار کوشش کرنی پڑتی ہے. لیکن کووِڈ-19 کی پہلی ہی ویکسینز نے ٹیسٹنگ کے دوران اچھا کام کیا.

5. جائزہ لینے اور باقاعدگی کے عمل کا آغاز جلد ہی ہوگیا.

ماضی میں، حکومتوں اور دیگر ریگولیٹری اداروں نے تحقیق اور ٹیسٹنگ مکمل ہونےکے بعد ہی اپنے حفاظتی ٹیکوں پر نظرثانی کا عمل شروع کیا تھا. لیکن اس بار، انہوں نے تحقیق کے ہر مرحلے کے دوران تحقیقی اعداد و شمارکا جائزہ لیا، جس نے جائزے کے عمل کو اور زیادہ مؤثر بنایا.کسی بھی حفاظتی اقدامات کو نہیں چھوڑاگیا. انتظامی عمل تحقیق کے عمل کے ساتھ بیک وقت سر انجام دیئےگئے، جس نے وقت کی بہت بچت کی.

ہم بہت خوش قسمت رہے ہیں کہ کووِڈ-19کی ویکسین ایک سال کے اندر تیار اور تقسیم کی گئی ہے. یہ جاننا تسلی بخش ہےکہ کووِڈ-19 ویکسین کی تیاری میں ویکسین تیارکرنے کیلئے استعمال ہونے والے حفاظتی عمل میں سےکسی کو بھی نظر انداز نہیں کیاگیا.

کینیڈا میں ویکسین کی منظوری کیسے دی گئی، اس بارے میں مزید معلومات کیلئے، ہیلتھ کینیڈاکی ویب سائٹ پر یہاں ملاحظہ کریں:

https://www.canada.ca/en/public-health/services/diseases/2019-novel-coronavirus-infection/prevention-risks/covid-19-vaccine-treatment.html (انگریزی)

https://www.canada.ca/en/public-health/services/diseases/2019-novel-coronavirus-infection/prevention-risks/covid-19-vaccine-treatment.html (انگریزی)

اس بلیٹن میں موجود معلومات کی توثیق کینیڈین ڈاکٹروں نےکی ہے: مَیب رشید ایم ڈی (Meb Rashid MD)، اسسٹنٹ پروفیسر، یونیورسٹی آف ٹورانٹو؛ ونیسا ریڈ اِٹ ایم ڈی (Vanessa Redditt)، لیکچرار، یونیورسٹی آف ٹورانٹو؛ اور آئزک آئی بوگاچ ایم ڈی (Isaac I. Bogoch)، ایسوسی ایٹ پروفیسر، یونیورسٹی آف ٹورانٹو۔